DAILY EXPRESS
روزنامہ ایکسپریس

Page NO.12 Col NO.02

گیس کے نرخوں میں اضافے کا خطرہ

پٹرول اور گیس کی قیمتوں میں اضافے کے اثرات ملک کے تمام لوگوں پر پڑتے ہیں کیونکہ ان کے ساتھ ہی تمام کی تمام اشیا مہنگی ہو جاتی ہیں اس لیے حکومت کو توانائی کے ان بنیادی ذرائع کی قیمتوں میں اضافہ نہیں کرنا چاہیے۔ ہماری نئی وفاقی حکومت نے گیس کی قیمتوں میں 46 فیصد اضافہ کا جو اعلان کیا تھا اس سے صارفین میں تشویش کی لہر دوڑ گئی تھی چنانچہ اب اضافے کو موخر کرنے کے اقدام پر نظر ثانی کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ تاہم وزیراعظم کی جانب سے دی جانیوالی گائیڈ لائنز کے روشنی میں دوبارہ گیس کی قیمتوں میں اضافہ کیے جانیکا امکان مسترد نہیں کیا جا سکتا۔ اس کے لیے سمری دوبارہ کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی (ای سی سی) کو بھجوا دی گئی ہے جس کے لیے آج (پیر کو) کمیٹی کا اجلاس بھی طلب کر لیا گیا، ای سی سی کی جانب سے منظوری کی صورت گیس کی قیمتوں میں اضافہ کیا جائے گا تاہم اگر سمری میں وزیراعظم کی وضع کردہ گائیڈ لائنز پر عملدرآمد کا فقدان پایا گیا تو قیمتوں میں اضافہ دوبارہ موخر کر دیا جائے گا۔ حکومت کو اپنی مالی مشکلات پر قابو پانے میں سخت مسائل درپیش ہیں' ریونیو اکٹھا کرنے کا ایک آسان طریقہ یوٹیلٹی بلز میں اضافہ ہے اور اس کے ساتھ ساتھ پٹرولیم مصنوعات پر عائد مختلف ٹیکسز کی شرح میں اضافہ کر دیا جائے' اس طریقے سے حکومت کو ریونیو تو مل جائے گا لیکن عوام پر مزید مالی بوجھ پڑ جائے گا۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ عوام پر کم سے کم بوجھ ڈالے اور پیداواری سرگرمیوں کو تیز کرنے کے لیے اقدامات کرے تاکہ ملک میں روزگار کے مواقع پیدا ہو سکیں۔ روزگار کے مواقع میں اضافے کے لیے لازم ہے کہ طلبہ کو فنی اور پیشہ ورانہ تعلیم و تربیت دی جائے تاکہ درس گاہ سے فارغ التحصیل ہوتے ہی انھیں اپنے اپنے شعبے میں روزگار حاصل ہو سکے نہ کہ اپنی اسناد ہاتھوں میں لیے دردر کی ٹھوکریں کھاتے پھریں۔ اس مقصد کے لیے مختلف سرکاری اور نجی محکموں کو آپس میں بہتر طور پر کوآرڈینیٹ کرنا پڑے گا تاکہ آسامیوں کے مطابق امیدواروں کو تربیت کے لیے داخل کیا جائے اور ادھر ان کی تربیت اور تعلیم مکمل ہو تو اسی موقع پر ان کو جاب بھی مل جائے۔